سلسلہ دُروس قرآن

پارہ
13

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف
علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ:13

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

فہرست عنوانات

Contents

خلاصہ پارہ تیرہ

تیرہویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ صبر اور تقویٰ کا پھل ضرور ملتا ہے جیسے یوسف علیہ السلام کو ملا، عفوودرگزر اخلاق کا سب سے اونچا مقام ہے، دلوں کا سکون صرف اللہ کے ذکر سے ملتا ہے، شیطان قیامت کے دن اپنے پیروکاروں سے بے زار ہو جائے گا اور قیامت کا دن ایسا ہو گا جس کی کوئی مثال نہیں۔ حضرت یوسف علیہ السلام کی پوری زندگی صبر، پاکدامنی اور توکل کا عملی نمونہ ہے۔

تیرھویں پارے کا پیغام
صبر کا پھل، عفوودرگزر اور قیامت کی ہولناکی

پاکدامنی کا اعتراف اور عاجزی کا سبق

تیرہویں پارے کا آغاز اس عظیم لمحے سے ہوتا ہے جب حضرت یوسف علیہ السلام کی پاکدامنی خود عزیزِ مصر کی بیوی نے ثابت کی اور اعتراف کیا کہ دعوتِ گناہ میری طرف سے تھی۔ اس موقع پر حضرت یوسف علیہ السلام نے جو کلمات کہے وہ تواضع اور عاجزی کی سب سے خوبصورت مثال ہیں:

﴿وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ﴾(یوسف: 53)

یعنی میں اپنے نفس کی برأت کا دعویٰ نہیں کرتا، نفس تو برائی کا بہت حکم دینے والا ہے مگر جس پر میرا رب رحم فرمائے اسے بچا لیتا ہے۔ یہ آیت ہر کامیاب شخص کو یاد دلاتی ہے کہ کامیابی اللہ کی عطا ہے، نفس کی نہیں۔

خزانوں کی ذمہ داری: دیانت اور علم کی پیشکش

بادشاہ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو مقتدر اور امانت دار قرار دیا تو آپ نے خود کو ملکی خزانوں کا انچارج مقرر کرنے کی پیشکش کی:

﴿قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ﴾ (یوسف:55)

یعنی مجھے اس ملک کے خزانوں کا انچارج مقرر کر دیں، میں حفاظت کرنے والا اور علم والا ہوں۔ یہ آیت بتاتی ہے کہ اہلِ صلاحیت کا اپنی قابلیت کو پیش کرنا تکبر نہیں بلکہ قومی ذمہ داری کو سمجھنا ہے۔

بھائیوں کا آنا اور بنیامین کو روکنے کی تدبیر

جب پورے ملک میں قحط پڑا تو کنعان سے برادرانِ یوسف بھی غلہ لینے آئے۔ دوسری بار آنے پر حضرت یوسف علیہ السلام کے سگے بھائی بنیامین بھی ساتھ تھے۔ آپ نے بھائی کو روکنے کے لیے ایک خفیہ تدبیر کی اور شاہی پیالہ اس کے سامان میں رکھ دیا۔ جب بھائیوں نے پیشکش کی کہ بنیامین کی جگہ کسی اور کو روک لیں تو ظاہر ہے کہ مقصد ہی بنیامین کو روکنا تھا۔

حضرت یعقوب علیہ السلام کا صبر اور یوسف کی خوشبو

برادرانِ یوسف کی واپسی پر حضرت یعقوب علیہ السلام کو ایک بار پھر شدید دکھ ہوا

مگر انہوں نے صبر جمیل اختیار کیا اور فرمایا:

﴿قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ﴾(یوسف:86)

یعنی میں اپنی پریشانی اور غم کی شکایت صرف اللہ سے کرتا ہوں۔ شدتِ غم سے روتے روتے ان کی بینائی بھی جاتی رہی مگر صبر نہ چھوڑا۔ جو نہی برادرانِ یوسف مصر سے روانہ ہوئے، حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا: مجھے یوسف کی خوشبو محسوس ہو رہی ہے۔ یہ وہ روحانی تعلق تھا جو ایمان اور محبت سے جنم لیتا ہے۔

قمیصِ یوسف اور بینائی کی واپسی

جب قمیصِ یوسف حضرت یعقوب علیہ السلام کے چہرے پر ڈالی گئی تو بینائی لوٹ آئی اور انہوں نے برادرانِ یوسف کے لیے استغفار کی دعا کی۔ پھر جب یہ قافلہ مصر پہنچا تو خاندانِ یعقوبی کے تمام لوگ یوسف علیہ السلام کی تعظیم کے لیے سجدے میں گر گئے اور وہ خواب سچا ہو گیا:

﴿وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ﴾(یوسف:100)

یعنی یوسف علیہ السلام نے کہا: اے میرے باپ! یہ میرے اس پہلے خواب کی تعبیر ہے، بے شک میرے رب نے اسے سچ کر دکھایا۔

عفو ودر گزر: یوسف علیہ السلام کا اخلاقی شاہکار

حضرت یوسف علیہ السلام نے بھائیوں کو معاف کر دیا اور فرمایا:

﴿قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ﴾

(یوسف:92)

یعنی آج تم پر کوئی ملامت نہیں، اللہ تمہیں بخشے وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ پھر فرمایا کہ جو تقویٰ اور صبر اختیار کرے اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں فرماتا۔ یہ آیت ہر اس شخص کے لیے سبق ہے جو انتقام اور عفو کے درمیان کھڑا ہو۔

سورۃ الرعد: کائنات میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں

سورۃ الرعد میں اللہ تعالیٰ کی قدرت و جلالت کا بیان ہے کہ اس نے بغیر ستونوں کے آسمانوں کو قائم رکھا، سورج اور چاند کو ایک نظم کے تابع کیا، زمین میں پہاڑوں کو لنگر کی طرح قائم رکھا اور طرح طرح کے پھل اور باغات عطا کیے:

﴿اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ﴾ (الرعد:4)

یعنی ان میں اہلِ عقل کے لیے نشانیاں ہیں۔ آیت 15 میں فرمایا کہ آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے وہ خوشی اور ناخوشی سے اللہ ہی کے لیے سجدہ کر رہا ہے، یعنی کائنات کی ہر چیز اپنی ذمہ داری ادا کرنے میں اللہ کی عبادت کر رہی ہے۔

ذکرِ الٰہی: سکونِ قلب کا نسخہ

آیت 28 میں قرآن کا سب سے مشہور جملہ آیا:

﴿اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ﴾ (الرعد:28)

یعنی جان لو کہ اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو سکون ملتا ہے۔ آج کے دور میں جب انسان مادی وسائل کی فراوانی کے باوجود بے چین ہے، یہ آیت سب سے بڑا نسخہ ہے کہ دل کی تسلی اللہ کے ذکر کے علاوہ کہیں نہیں ملتی۔

اہلِ عقل کی صفات اور عہد شکنی کا انجام

آیت 18 سے اہلِ عقل کی صفات بیان ہوئیں کہ وہ اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں، قرابت کے رشتے جوڑتے ہیں، اللہ کی رضا کی طلب میں صابر رہتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، ظاہراً اور پوشیدہ طور پر خرچ کرتے ہیں اور برائی کو بھلائی سے ٹالتے ہیں:

﴿اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى﴾ (الرعد: 19)

یعنی کیا جو شخص جانتا ہے کہ آپ کی طرف آپ کے رب سے جو نازل ہوا وہ حق ہے وہ اس اندھے جیسا ہو سکتا ہے جو نہیں جانتا؟ اس کے برعکس عہد شکن، قطع رحمی کرنے والے اور فساد پھیلانے والوں پر لعنت اور برا انجام ہے۔

سورۃ ابراہیم: ہر قوم میں اسی کی زبان کا رسول

سورۃ ابراہیم میں ایک اہم اصول بیان ہوا:

﴿وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِیُبَیِّنَ لَهُمْ﴾)ابراہیم:4(

یعنی ہم نے ہر قوم میں انہی کی زبان بولنے والا رسول بھیجا تاکہ وہ وضاحت کے ساتھ اللہ کے احکام بیان کر سکے اور لوگوں پر حجت قائم ہو جائے۔ یہ آیت بتاتی ہے کہ اسلام کی دعوت ہمیشہ لوگوں کی سمجھ اور زبان کے مطابق ہوتی ہے۔

کافروں کے اعمال: تیز آندھی میں اڑتی راکھ

آیت 18 میں کافروں کے اعمال کی تصویر کشی ہوئی:

﴿مَثَلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ یَوْمٍ عَاصِفٍ﴾)ابراہیم:18(

یعنی کافروں کے اعمال اس راکھ جیسے ہیں جسے سخت آندھی کے دن تیز ہوا کا جھونکا آئے اور سب اڑا لے جائے۔ دنیا میں کیے گئے اعمال اگر ایمان سے خالی ہوں تو قیامت کے دن کام نہیں آئیں گے۔

شیطان کا قیامت کے دن اعلانِ برأت

آیت 21 سے قیامت کے دن کا وہ منظر بیان ہوا جب کمزور اپنے بڑوں سے مدد

مانگیں گے اور وہ کہیں گے کہ ہمیں خود کوئی چھڑانے والا نہیں۔ پھر شیطان بھی اپنے پیروکاروں سے یہ کہہ کر دامن جھاڑ لے گا:

﴿وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطَانٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ﴾ (ابراہیم:22)

یعنی میرا تم پر کوئی زور نہیں تھا، میں نے صرف بلایا اور تم نے مان لیا، پس مجھے ملامت نہ کرو، اپنے آپ کو ملامت کرو۔ آج مسلمانوں کے لیے سبق ہے کہ شیطان کا ہتھیار صرف وسوسہ ہے، اسے قبول کرنا یا نہ کرنا انسان کے اپنے اختیار میں ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا: مکہ کی آبادی کا راز

آیت 37 میں اس دعا کا ذکر ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت ہاجرہ اور اسماعیل علیہ السلام کو مکے کی بے آب و گیاہ وادی میں چھوڑتے وقت کی:

﴿رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ﴾ (ابراہیم:37)

یعنی اے ہمارے رب! میں نے اپنی بعض اولاد کو تیرے حرمت والے گھر کے نزدیک بے آب و گیاہ وادی میں ٹھہرا دیا ہے تاکہ وہ نماز قائم کریں، لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل فرما اور انہیں پھلوں سے روزی عطا فرما۔ یہ دعا آج تک سچ ہو رہی ہے کہ مکۃ المکرمہ دنیا کا سب سے محبوب شہر بن گیا۔

قیامت کی ہولناکی: آنکھیں کھلی کی کھلی

آیت 42 میں قیامت کا ہولناک منظر بیان ہوا:

﴿يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ﴾

)ابراہیم:48(

یعنی جس دن یہ زمین اور آسمان بدل دیے جائیں گے اور سب لوگ ایک اللہ کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے جو سب پر غالب ہے۔ ظالم اس دن مہلت مانگیں گے مگر ہر طرف سے جواب نہیں کا ملے گا اور مجرم بیڑیوں میں ایک دوسرے سے جڑے ہوں گے۔

یہ رمضان رسول اللہ ﷺ کے ساتھ

دورۂ احادیث رمضان المبارک

14 کتبِ حدیث میں وارد احادیثِ رمضان کا جامع مطالعہ

احادیث کی قراءت، مستند ترجمہ اور ضروری توضیح

صحاح ستہ کے کتاب کتاب الصوم کا تقابلی جائزہ

دورۂ رمضان کے لیے منتخب 14 کتب حدیث

1. صحيح البخاري
2. صحيح مسلم
3. سنن أبي داود
4. جامع الترمذي
5. سنن النسائي
6. موطأ الإمام مالك
7. سنن ابن ماجه
8. مسند أحمد
9. سنن الدارمي
10. السنن الكبرى للبيهقي
11. صحيح ابن خزيمة
12. صحيح ابن حبان
13. المستدرك على الصحيحين
14. الأحاديث المختارة للمقدسي

- کلاس روزانہ آن لائن (Zoom)
- بعدِ تراویح: 10:30 تا 11:15
- مکمل ریکارڈنگ دستیاب
- دجمہطر کروتنگ دستیاب
- داخلہ فیس: صرف 300 روپے
- آغاز: 20 تا 28 فروری 2026ء

یہ کورس بچوں، بڑوں، طلبہ، علما، مرد و عورت سبھی کے لیے مفید ہے

+92 312-6392663

HADI RESEARCH INSTITUTE INTERNATIONAL

Become A Writer
HADI
Research Institute

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں



مدرس
استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں